

نور افشاں



حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول ؏ | قیمت سالیانہ مع محصول ؏

نمبر ۱۰ جلد ۱۱ | لودیانہ ۸ مارچ سنہ ۱۸۸۳ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

مصر کا انتظام کیا مالی اور کیا ملکی انگریزوں کے ہاتھ میں رہیگا = امیر کابل نے اپنی خواہش ظاہر کی ہے کہ ہندوستان میں جاؤں = فرقہ شنواری کے تمام سردار بمقابلہ امیر کابل جنگ پر آمادہ ہیں = جلال آباد میں جو فوج امیر کابل کی اب موجود ہے اسکو حکم ہوا ہے کہ فرقہ شنواریوں کے جنگ کے لئے تیار ہے = خیبر کے باشندے شنواریوں کی طرفداری کرتے ہیں = پشاور میں شاید چند روز کیواسطے فوج زیادہ رہا کریگی = زار روس نے ایوبخان کو کسی خاص بات چیت کے لیے سینٹ پیٹرز برگ میں طلب کیا ہے = ہرات میں ایوبخان کیواسطے چندہ جمع کیا جاتا ہے = افغانستان کے علماء نے فتویٰ دیا ہے کہ اگر امیر عبدالرحمان خیبر سے ہندوستان کی طرف قدم آگے بڑھادیگا تو سلطنت افغانستان سے دست بردار ہو جائیگا = چین اور روس کے درمیان صوبہ کلجا کی بابت عہدنامہ مرتب ہو رہا ہے = شاہ ایران روسیوں کو اجازت نہیں دیتا ہے کہ ہرات تک روسی ریل بنجاوے = برہما میں ڈاکہ زنی کا بھر حد سے زیادہ زور شور ہوگیا ہے = تبت کا گورنر ابھی تک کوئی مقرر نہیں ہوا ہے = مہاراجہ صاحب بہادر نابہ کے ولیعہد پیدا ہوا ہے = لاہور کے اہل ہنود نے بڑی خوشی کے ساتھ اپنی چند لڑکیوں کو زنانہ مشن اسکول میں داخل کیا ہے = پنجاب میں برقی روشنی کا رواج بہت جلد ہونیوالا ہے = فرانس کے مقابلہ کیواسطے چینی بڑی خوشی کے ساتھ تیاریاں کر رہے ہیں = بندرگاہ سندھ سے سال گذشتہ میں ۱۶ لاکھ روپیہ کا گندم ممالک غیر کو روانہ ہوا ہے = کلکتہ یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ ۱۰ مارچ کو ہوگا = یہہ افواہ بالکل غلط ہے کہ گورنر جنرل ہند نے امیر کابل کے پاس بندوقیں روانہ کی ہیں = خبر ہے کہ ۹ مارچ کو بل علیہ اختیارات ہندوستانی پاس ہو کر قانون بنجاویگا = لنڈن کی ایک ریل میں ۶ ماہ کے اندر ۱۴ لاکھ روپیہ منافع ہوا = جنگ مصر کی ایک نمائش لنڈن میں ہونیوالی ہے = مدراس ریلوے میں برقی روشنی جاری ہوگئی ہے = مہاراجہ صاحب کشمیر مری تک ریل بنوانے والے ہیں = پنجاب کے تحصیلداری و نایب تحصیلداروں و منصفوں کے امتحان میں جو ۲۸ دسمبر سے ۳۰ تک ہوا تھا ۳۸ امیدواروں نے امتحان پاس کیا ہے = گذشتہ برس لنڈن کے مختلف مقامات میں ۱۹۲۶ دفعہ آگ لگی = کابل میں بحر گوشاری کے مارے جانیکا حال اکثر غور نہیں گایا کرتی ہیں = انبالہ چھاونی میں ایک گورہ کو انعام دیا گیا کیونکہ وہ ۹ گھنٹہ میں ۴۳ میل دوڑا = حاکم رومیلیا اور کانسل روس میں سخت مخالفت ہوگئی ہے = انگلستان اور پرتگال میں عہدنامہ ہوگیا کہ پرتگال بلاد حبش واقع سواحل افریقہ غربی انگلستان کو چھوڑ دے = مقدمات دیوانی میں کورٹ فیس کی شرح کم ہوجانے کے لیے چیف جسٹس نے خط و کتابت جاری کی ہے = خدیو مصر نے مہدی کاذب کے مقابلہ کیواسطے اور فوج روانہ کی ہے = روہیلکھنڈ ریلوے مراداباد سے سہارنپور تک اور سہارنپور سے ہردوار تک جاری ہونیوالی ہے = خراسان کا گورنر باغی ہوگیا ہے = سلطان روم کے مارنیکا پھر ایک شخص نے قصد کیا تھا مگر وہ گرفتار ہوگیا ہے = امام مہدی کاذب مصر کے علاقجات میں بڑی فتوحات حاصل کر رہا ہے = ایران میں بھی ایک مصنوعی امام مہدی ظاہر ہوا تھا مگر بہت جلد شاہ ایران نے اسکو جیل خانہ میں بھیجدیا ہے = افواہ ہے کہ عرب کے تمام باشندے چاہتے ہیں کہ اگر سوڈان سے مہدی ہمارے پاس آجاوے تو ہم اُسکے ساتھ ملکر سلطنت مصر پر حملہ کریں =

نورافشاں

—— خبر آئی ہی کہ سلطان روم کو مار ڈالنیکا ابکی مرتبہ پورا پورا بندوبست ہو گیا تھا مگر ایک آدمی کے خبر دینے سے سلطان بچ گیا۔ اب سلطان کو مار ڈالنیکا ارادہ اکثر لوگوں کے دلوں میں پختہ ہوتا جاتا ہی پیشتر بھی خبر تھی کہ عنقریب سلطان کو معزول کیا جاویگا مگر اب بجائے معزولیت کے اُسکے قتل کا قصد ہی +

ہمکو معلوم ہوا ہی کہ سلطنت روم کی رعایا کے دو سبب ناراضگی کے خاص ہیں یعنی ایک تو سلطان روم کی کم توجہی اور دوسرے علما کے فتوے جو سلطنت روم میں بڑے بھاری فساد اور مخالفت کے باعث جاری ہوتے رہتے ہیں۔ انہیں علماء کے فتووں کے مطابق عملدرآمد کرکے سلطان روم جدید مصر کے معاملات میں اہل انگریز کیا بلکہ تمام سلاطین یورپ کی نظروں سے گر گیا ہی۔ اور انہیں کی بدانتظامی اور ناعاقبت اندیشی کے باعث اکثر سلطنت روم کے مختلف حصص میں فساد و بلوا ہوتے رہتے ہیں چنانچہ مشت نمونہ از خروارے۔ کئی ایک مصنوعی مہدی جھوٹے دعوی کرکے سلطنت میں بدامنی کے باعث ہوئے ہیں۔ حال میں جو مصنوعی امام مہدی سوڈان وغیرہ میں ظاہر ہوا ہی اور جسکے باعث ہزاروں جانیں تلف ہو چکی ہیں اور خبر نہیں کہ کیا کچھ رنگ لائیگا سلطان روم کی کم توجہی اور بدنظمی پر دلالت کرتا ہی +

اگر سلطان روم کی یہی حالت رہی تو سلطنت عثمانیہ کا خاتمہ عنقریب ہی +

اخبار انڈین وٹنس میں لکھا ہی کہ ایک مرہٹہ لیڈی بغرض تحصیل علم ڈاکٹری کیم اپریل ۱۸۸۳ تک لنڈن کو جانے والی ہیں۔ اور [illegible] ایسی ہیں عنقریب داخل ہونے والی ہیں کہ مستورات میں اپنا کام کریں۔ مدراس میں بھی اسی غرض کی خاطر ڈاکٹر منگوانیکا چرچا ہو رہا ہی۔ کلکتہ یونیورسٹی کی ایک نوجوان بی بی ڈاکٹری علم کی تحصیل کرنا چاہتی ہی +

اب کیا مذکورہ بالا امور اس امر کے شاہد نہیں کہ دیسی نوجوان بی بیوں کے لئے کوئی خاص اسکول یا کالج جسمیں ڈاکٹری کی تعلیم دیجاوے ہندوستان میں جاری کیا جاوے +

اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۲۳ مارچ ۱۸۸۳ میں تحریر ہی کہ لاہور کے اہل ہنود کی چار پانچ لڑکیاں کرسچین گرل اسکول میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے داخل ہوئی ہیں۔ اور پادری فورمن صاحب کا ارادہ ہوا ہی کہ اہل ہنود کی لڑکیوں کے لئے ایک انگریزی مدرسہ جاری کریں +

اگر یہہ خبر صحیح ہی تو ہم لاہور کے اہل ہنود کے اعلی خیالات کی تعریف کرتے ہیں۔ اور ہمکو امید ہی کہ ایسے لائق اور تعلیم دوستان کے دوست اس جدید مدرسہ کی امداد دلسے کرینگے اور پادری فورمن صاحب کے اس ارادے کو ایسے حوصلہ سے حقیقت کا درجہ بخشینگے +

—— کہتے ہیں کہ ایک پادری صاحب نے ایک ہندو سے پوچھا کہ تم نے کبھی بائبل کو پڑھا ہی اور تمہاری کیا رائے ہی کہ بائبل کیسی ہی اور کیسی تعلیم دیتی ہی۔ دفعتاً اُسنے جواب دیا کہ ہاں میں نے بائبل کو پڑھا ہی اور میں نے اکثر دیکھا ہی کہ بائبل کی تعلیم کی تاثیر مجھ میں حلم پیدا کرتی ہی حالانکہ ہماری کتابیں غرور و تکبر کی آگ بھڑکاتی ہیں۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو اس ہندو کی شہادت بالکل صحیح اور راست معلوم ہوگی۔ یہہ امر مسلم الثبوت ہی کہ بائبل جس شخص جس فرقہ جس قوم کے ہاتھ لگی ہی اُسکی صحیح تاثیر یہہ ہوئی ہی کہ وہ حلیم الطبع اور ہمدرد اور فائدہ پہونچانیوالا ہوگیا ہی۔ بلاشبہ بائبل حلم پیدا کرتی ہی اسواسطے کہ یہہ خدا کی پاکیزگی اور انسان کی گناہ گار حالت اور اپنے تئیں اپنی طاقت سے نجات حاصل کرنیکی نالائقی انسان پر بڑے زور شور سے ظاہر کرتی ہی۔ اور یہی ایک ثبوت اسکا منجانب اللہ ہونے اور اُسکی صداقت قایم کرنے کا کافی ہی +

—— کابل کی خبروں سے معلوم ہوتا ہی کہ امیر کابل کی غیر حاضری سے کابل میں اب تک کچھ فتور برپا نہیں ہوا ہی البتہ شمالی افغانستان کے باشندے کچھ کچھ فساد کرنے لگے تھے جنکو امیر صاحب کے جرنیل نے دبا دیا ہی مگر جب سے جلال آباد میں آئے ہیں فرقہ شنواری کے باشندے بنسبت سابق کے اب اور بھی زیادہ شرارت کرنے لگے ہیں اور نیز کوکی خیل وزکی خیل وغیرہ فرقہ بھی شنواری کے ساتھ ہوگئے ہیں۔ اور اب امیر کابل نے مصمم ارادہ کر لیا ہی کہ جبتک اُن شرارتی فرقوں کی بخوبی سرکوبی نہو جاوے اور اُنکے سردار ہمارے مطیع و فرمانبردار نہو لیں ہرگز کابل کیطرف رجوع نکرینگے گو در حقیقت امیر کابل کا یہہ ارادہ درست اور پختہ ہو تو یقین ہی کہ پشاور سے کابل تک راستہ بخوبی صاف ہو جاویگا اور رہزن جرگے ہرگز قافلوں کو نہ لوٹا کرینگے۔ مگر ہم کو اِن فرقوں کے قول و عہد کا ہرگز اعتبار نہیں ہی +

—— حیدرآباد سے جسقدر خبریں آئی ہیں اُنسے صاف معلوم ہوتا ہی کہ حیدرآباد کا انتظام نہایت عمدگی کے ساتھ جناب سر سٹوارٹ بیلی صاحب نے گورنمنٹ ہند کی طرف سے کر دیا ہی اور جیسا کہ پہلے خیال تھا کہ انتظام کے وقت بڑی بھاری مشکلات پیش آئینگی سو اُن خیالات کے بموجب ایک بھی وقوع میں نہ آئی +

حقیقت میں جناب سر سٹوارٹ بیلی صاحب نے نہایت دانائی اور کمال سنجیدگی کے ساتھ حسب مرضی گورنمنٹ ہند حیدرآباد میں ایجنسی کا تقرر فرمایا ہی۔ ہمکو امید ہی کہ کسی حال انکی بہبود میں کسی قسم کا بھی فتور نہیں پڑیگا +

—— آجکل مسٹر البرٹ صاحب کے مسودہ قانون اختیارات حکام دیسی پر بڑا چرچا ہو رہا ہی۔ بڑے بڑے شہروں میں بڑی بڑی کمیٹیاں ہوتی ہیں۔ اکثر اخبار بھی اس معاملہ میں یا تو اُس طرف ہو کر یا اُس طرف ہو کر طرح طرح کے خیالات ظاہر کرتے ہیں لیکن ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ اُن کمیٹیوں اور اُن تقاریر سے جو آجکل ملک ہند میں اسبارے میں ہو رہی ہیں بجز نفاق اور کچھ حاصل نہ ہوگا۔ وہ بھروسہ جو اہل انگریز اہل ہند پر رکھتے ہیں اور وہ نیک نیتی جو اہل ہند اہل انگریز کو منسوب کرتے ہیں

مُراسلات

ریمارک

کتاب حلِ تحقیق مشربِ سُنّی پر

جو جناب مولوی سید محمد وحید الدین خانصاحب بہادر آزاد رئیس عالم نیور ضلع داناپور صوبہ بنگالہ کی تصنیف ھے

یہہ کتاب جو آٹھ سو ستّیس صفحہ پر ہے تیسری بار شہر عظیم آباد کے تحریری مطبع میں چھپی ہے اسکے مصنف جو صوبہ بنگالہ کے اہل اسلام میں کیا باعتبار علم و فضل اور کیا باعتبار علو خاندان اور ثروت کی ایک مستند اور عالیجاہ آدمی ہیں۔ مولینا ممدوح الاوصاف کے عقیدہ کی نسبت انکی صاف صاف دلیلوں اور برہانوں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دین اسلام میں سے سنّی فرقہ میں ہیں۔ اس مطول کتاب کا مقصد یہہ ہے کہ اپنے اہل فرقہ میں سے ان غلط فہمیوں اور روایتوں کو دور کرکے ایک ایسی منصفانہ کتاب تصنیف کرے جس سے شیعہ اور سنی فرقوں میں جو بیجا تفرقہ ہے اٹھا دے +

ہماری دانست میں عالیجاہ مصنف جو متین اور نیک نیت اور راستباز معلوم ہوتے ہیں اس تصنیف میں باعتبار علم الیقین کے کامیاب ہوچکے ہیں گو علی العموم دونوں فرقوں میں تفرقہ دور ہو گیا ہو یا نہ دور ہوگیا ہو۔ لیکن جہانتک ہم کو معلوم ہے ہم کہہ سکتے ہیں کہ متعصب سُنّیوں کا جوش و خروش کسیقدر کم ہوگیا ہے اور امید بھی ہے کہ جو کوئی سنی انصاف اور ایمانداری سے اس کتاب کو دیکھے گا وہ اپنے تعصب کو ترک کردیگا۔ مولوی صاحب موصوف کے آبا و اجداد و بیشک تفضیلیہ شیعہ تھے اور خود مولوی صاحب بھی ایسے ہی معلوم ہوتے ہیں مگر پھر بھی ہم یقیناً کہتے ہیں کہ وہ سنّی بھی ہیں اور شیعہ بھی یا اس عبارت کو ہم یوں بھی عرض کرسکتے ہیں کہ وہ ایک منصف مزاج اہل اسلام ہیں +

ہمارے مولینا صاحب ممدوح الاوصاف نے اس کتاب میں ضمناً دین عیسوی اور اسکے بانی مبانی کا بھی تذکرہ کیا ہے جسکو ہم بے کم و کاست (کتاب مذکور کی فصل سوم میں سے) نقل کرتے ہیں +

قولہ اگر ہر فرقہ سے بحث کیا جائے تو یہہ کتاب بہت طویل ہو اسواسطے مختصراً اپنا اعتقاد ہم یہہ لکھتے ہیں کہ کتاب **بائیبل** (یعنی مجموعہ توریت و انجیل وغیرہ) کا بہت حق ہے۔ اور سلسلۂ انبیائے بنی اسرائیل میں خصوصاً ذات مسیح علیہ السلام کی ایسی کچھ صفات ہیں کہ اگر ہم انکو خدا نکہیں تو انکو ہم مجرد آدمی بھی نہیں کہہ سکتے ہیں کہ انکی صفات عام ظاہرا قوت بشری سے بہت زاید ہیں اور سوائے اسکے چارہ نہیں ہے کہ ہم انکو ایک آدمی مع اللہ تسلیم کرلیں اور قرآن شریف میں جو ذکر انکا بلفظ کلمۃ اللہ و روح اللہ کے ہے سوا اس سے زیادہ ہم کیا کہہ سکتے ہیں اور توریت و زبور وغیرہ میں پیشین گوئیاں نسبت ان کے اس کثرت سے ہیں کہ قوم یہود کو خود انتظار ایک مسیح کا تھا مگر چونکہ حضرت مسیح بہ نشان بادشاہ یہودیوں کی ان پیشین گوئیوں مذکور میں اور حضرت مسیح کو کوئی حکومت ظاہری نہ تھی تو اس وجہ سے حضرت مسیح کو یہودی وہ مسیح موعود نہیں سمجھتے ہیں حالانکہ بہت بادشاہ انکی امت کے بادشاہ یہود ہو گزرے ہیں اور اب تک موجود ہیں الخ +

یہانتک لکھکر مصنف موصوف (کتاب مذکور کی نویں فصل میں) پھر یوں رقم فرماتے ہیں +

قولہ اور سلسلۂ انبیائے بنی اسرائیل میں خصوصاً ذات **مسیح علیہ السلام** کی ایسی ہوئی کہ جس سے قدرت و بزرگی و رحم عام خداوند تعالیٰ کی تمام تر عیاں و نمایاں ہوا اور **انجیل** کا وہ فقرہ تعلیمیہ ہمکو بہت یاد آتا ہے کہ اپنے اطوار و اخلاق کو ایسا درست کرو کہ تمکو دیکھکے لوگ خدا کی تمجید کریں الخ

مصنف ممدوح نے کتاب مذکور کے اور بھی کئی مقام پر اسیقسم کے امور لکھے ہیں۔ مگر ہم نہیں چاہتے کہ اقتباسات کو بڑھاتے جائیں۔ اسلیے اس مختصر ریمارک کو اس امر پر ختم کرتے ہیں۔ کہ جو کچھ مولینا صاحب نے ہمارے خداوند کے بارہ میں الہام فرمایا بالکل **حق** اور سچ اور حقیقت کے مطابق ہے۔ مگر ہم کاملوں سے کہتے ہیں ہم پھر بھی ہمارے مولوی صاحب موصوف کا مذکورہ بالا اعتقاد علم الیقین (ہسٹارکل نالج) کے قسم سے ہی عین الیقین اور حق الیقین (انڈرسٹینڈنگ نالج) کی قسم سے نہیں کاش کہ وہ اپنے حق اور سچے عقیدے کو اور ترقی دیکر دیکھیں کہ فی الحقیقت ہمارا خداوند کیا اور کیسا ہے۔ ہمارے معزز برادران اہل اسلام!!! غور فرمائے کہ آپ ہی صاحبان کے ایک عالیجاہ اور فاضل مولوی صاحب **کیا فرماتے ھیں**

راقم ایک لیٹ اہل اسلام

قابل توجہ گورنمنٹ

گذارش یہہ ہے کہ رعایائے برٹش اس ملک ہند میں اپنے حقوق کی کامیابی سے نہایت خوش حال اور آسودہ ہے چنانچہ ہر ضلع اور ہر ضلع کے حصص میں سڑک اور انہار اور ریلوے کے ذریعے ملک میں مرفہ الحالی مردم میں فارغ البالی اور ہر قسم کی آسودگی حاصل ہے گورنمنٹ کا جو اصول ہے کہ ملک میں تجارت کو ترقی دیجاوے اوس اصول سے باستثناء ضلع سہارنپور تمام ملک متمتع اور بہرہ یاب ہے اس ضلع سہارنپور اور اسکے قصبات گنگوہ۔ انبہٹہ۔ لکھنوتی۔ رامپور۔ اور نانوتہ۔ اس منافع سے محروم ہیں گنگوہ ایک قصبہ ہے جس میں ہر قوم کی آبادی قریب قریب دس ہزار کے ہوگی۔ سہارنپور سے ضلع کرنال کی سڑک بفاصلہ ۲۱ میل انگریزی کے ہے۔ قصبہ انبہٹہ [illegible] آبادی میں ہے اور مابین ہر دو ضلع یعنی کرنال۔ و ضلع سہارنپور کے بفاصلہ ۱۶ میل ہے اور علی ہذا القیاس قصبہ لکھنوتی جس میں تحصیل سرکاری ہے۔ اور ان قصبات کے قرب وجوار میں اور

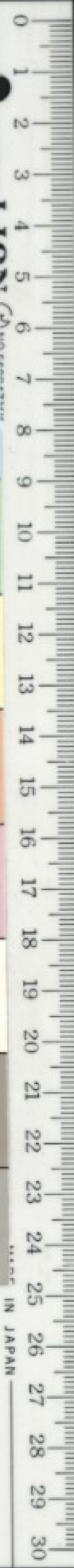
قصبات اور بڑے بڑے دیہات ہیں یہہ حال تو خاص سہارنپور کے جنوب جانب کا ہی اور ایسا ہی بعض اور اطراف یعنے شمال سہارنپور و شرق و جنوب و غرب کا بھی ہی ان مواقع میں بعض بعض جگہہ نہر اور ریلوے تو ہی اور اکثر قصبات اور مواقع میں ان ہر سہ امور میں سے ایک بھی نہیں۔ یہہ ہم لوگوں کے نہایت شامت اعمال کا باعث ہی کہ ایک منصف عادل گورنمنٹ کے زیر سایہ آباد ہوکر اپنے وسائل معاش سے بے بہرہ اور محروم ہیں تمام برٹش انڈیا میں ہم نہیں دیکھتے کہ کوئی ملک یا حصہ ملک ایسا ہو کہ جہاں کی رعایا وسایل معاش سے ایسی بے نصیب ہوں۔ جیسے ہم ضلع سہارنپور کے باشندے ہیں ہم لوگ عموماً وخصوصاً تجارت میں کسطرح ترقی نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ہمارے قصبات سے سہارنپور تک جہاں ریل کا اسٹیشن ہی کوئی سڑک پختہ نہیں۔ ہم لوگ زراعت سے کامیابی مانند اور رعایائے برٹش کے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ کہ ہمارے قصبات میں کوئی نہر یا شعبہ جاری نہیں افسوس صد افسوس ہم لوگ اپنی بدنصیبی اور گورنمنٹ کی تنہائی سے نہایت حسرت کی حالت میں ہم اُمید رکھتے ہیں کہ ہماری طرف بھی گورنمنٹ فیض عام کی نگاہ سے دیکھیگی۔ اور ہم بھی مانند دیگر اقوام کے اپنے وسائل معاش سے متمتع اور کامیاب ہوں گے ہم نے سنا ہی کہ نہر جمن میں جو ضلع سہارنپور میں جاری ہی اسقدر گنجائش نہیں کہ اُس سے اور کوئی شعبہ جیسا جاری ہوسکے شاید یہہ سچ ہو۔ مگر سڑک پختہ کے ہونیمیں تو کوئی امر مانع نہیں اگر سہارنپور سے کرنال تک سڑک پختہ طیار ہو جاوے تو بیشک اس ضلع کے اُن قصبات کو جنکا اوپر ذکر ہوا ہی بہت بڑا فائدہ ہو اور تجارت کی ترقی خاطر خواہ ہونے سے اُمید ہی کہ ہم لوگوں کو بھی آرام اور آسودگی حاصل ہولیں یہہ درخواست نہایت ادب کے ساتھ بندگان حضور میں بالتماس پیش کرتے ہیں کہ سہارنپور سے ایک شاخ ریلوے اسطور سے نکالیجاوے کہ وہ قصبہ انبہٹہ۔ قصبہ گنگوہ۔ قصبہ لکھنوتی ہوتی ہوئی بعبور دریائے جمن ضلع کرنال و پانی پت و دیگر قصبات موقوعہ راہ طے کرکے دہلی میں جا ملے۔ اگر ریلوے سڑک کوئی خاص وجہ سے غیر ممکن الوقوع ہو تو واسطے سڑک پختہ کے جسکا مبداء خاص سہارنپور اور منتہے ضلع کرنال ہو طیار یکا حکم نافذ ہو اس صورت میں بھی ہم اپنی کامیابی سے بہرہ یاب ہوسکینگے اور یہہ امر خداں دشوار نہ ہوگا۔ کیونکہ صیغہ روڈ فنڈ میں روپیہ کافی جمع ہی لہذا واجب تعارض کیا۔ از طرف جملہ باشندگان قصبہ انبہٹہ و قصبہ گنگوہ وغیرہ ✤ بقلم محمد قادر قادری انبہٹوی ضلع سہارنپور

نور افشاں۔ قصبہ رام پور اور نانوتہ کے گرد نواح میں نہر رعایا کو بخوبی سرسبز کر رہی ہی البتہ قصبہ انبہٹہ و قصبہ گنگوہ میں نہر کا پانی نہیں آتا ہی۔ اور ان ہر دو قصبات کی رعایا نے کبھی گورنمنٹ سے راجبہا کے لانیکی درخواست بھی نہیں کری ہی۔ قصبہ لکھنوتی اور قصبہ ننکوڑ کی زراعت کو دریائے جمن کا سیلاب بہت کچھ فائدہ پہونچا رہا ہی۔ البتہ سڑک پختہ ان قصبات کے درمیان یعنی رام پور وانبہٹہ و نانوتہ و ننکوڑ و گنگوہ وغیرہ نہیں ہی۔ ہماری دانست میں اگر وہ سڑک جو تحصیل دیوبند سے تحصیل ننکوڑ کو جاتی ہی اور ننکوڑ سے سہارنپور کو پختہ بنائی جاوے اور اسیطرح خاص سہارنپور سے کرنال تک پختہ سڑک تیار ہو جاوے تو بیشک تجارت کو بہت کچھ ترقی ہوسکتی ہی مگر کرنال کی سڑک گورنمنٹ پنجاب کے علاقہ میں ہی۔ کرنال سے دریائے جمن تک گورنمنٹ پنجاب غور فرماوے اور سہارنپور سے قصبہ لکھنوتی کے چار میل پرے تک گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی توجہ کرے تو ضرور رعایا کی تکالیف رفع ہوکر تجارت میں بہت کچھ آسودگی ہوسکتی ہی۔ اور صاحب ٹریفک منیجر سندھ و پنجاب اینڈ دہلی ریلوے ایک خاص شاخ سہارنپور سے کرنال تک جاری کردیں تو رعایا اور کمپنی ریلوے کا بہت کچھ فائدہ ہوسکتا ہی۔ اور اگر ریل کی تجویز پسند نہ ہو تو مثل حصار و دہلی کے ٹرمیوے کی شاخ ہی بنائی جاوے تو ضرور تجارت کے ذریعہ اس لین سے بہت فائدہ ہوسکتا ہی۔ بہرحال یہہ درخواست باشندگان قصبہ انبہٹہ و گنگوہ کی لایق توجہ سرکار ہی ✤

رپن ہسپتال شملہ

ہمارے پاس ایک فہرست اُن باہمت اشخاص کی کہ جنہوں نے رپن ہسپتال شملہ کی تعمیر کے لئے چندہ دیا ہی بجانب مسٹر سید محمد جائینٹ سکرٹری بغرض اندراج اخبار یہہ پہنچی جسکو ہم بجنسہ چندہ دہندگان کے حوصلہ کے اظہار کے خاطر اور دیگر صاحبان عالی کہ جنہوں نے ابتک اس کار خیر کی طرف توجہ نہیں فرمائی ہی یاد دہانی کے لئے ذیل میں درج کرتے ہیں

مہاراجہ صاحب وزیانگرم	۸۰۰۰ روپیہ
مہاراجہ صاحب پٹیالہ	۶۰۰۰ "
مہاراجہ صاحب دھولپور	۵۰۰۰ "
مہاراجہ صاحب ٹراونکور	۵۰۰۰ "
مہاراجہ صاحب کوٹاہ	۵۰۰۰ "
مہاراجہ صاحب دربنگہ	۵۰۰۰ "
مہاراجہ صاحب جودھپور	۲۰۰۰ "
مہاراجہ صاحب کشمیر	۲۰۰۰ "
مہارانی صاحبہ مرشدآباد	۲۵۰۰ "
مہارانی صاحبہ بلرامپور	۱۵۰۰ "
مہاراجہ صاحب الور	۱۰۰۰ "
نواب صاحب رامپور	۱۰۰۰ "
راجہ صاحب ناہن	۱۰۰۰ "
راجہ صاحب رتلام	۱۰۰۰ "
مہاراجہ صاحب بردوان	۱۰۰۰ "
مہاراجہ صاحب دھار	۱۰۰۰ "
مہاراجہ صاحب کپورتھلہ	۱۰۰۰ "
مہاراجہ صاحب جے پور	۵۰۰ "
سر سالار جنگ	۵۰۰ "



راجہ صاحب فرید کوٹ	۵۰۰
لالہ شنبھو نراین صاحب از بنارس	۵۰۰
مہاراج پرتاب سنگھ صاحب	۵۰۰
لالہ رام نراین صاحب از شملہ	۵۰۰
عالیجناب سوائی مہاراجہ صاحب بہادر بجاور	۳۰۰
بابو بہار رنجن رائے رنگپور	۳۰۰
عالیجناب راجہ صاحب بہادر کوچین کے ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔	۲۵۰
عالیجناب راجہ صاحب بہادر پدوکوٹاہ	۲۵۰
سر ڈنکر راؤ صاحب بہادر کے ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔	۲۵۰
پرما داداس سنہ بنارس	۲۵۰
ایم ڈرو سامی سپونار کیپر ستاتم تانجور	۲۵۰
راجہ صاحب بانسی	۲۰۰
نواب شریف علیخان صاحب کے سی ۔ ایس آئی ۔	۲۰۰
راجہ رام رنجن چکرورتی بہادر	۲۰۰
سید مہربان علیصاحب بلند شہر	۲۰۰
کشن سہائے رئیس میرٹھ	۲۰۰
راجہ جے کشن داس صاحب بہادر سی ۔ ایس آئی ۔ بجنور	۱ ۲۵
راجہ لچھمن سنگھ صاحب بہادر بلند شہر	۱۰۰
نواب احمد اللہ خانصاحب میرٹھ	۱۰۰
شیخ نصیر الدین ترپولی الہ آباد	۱۰۰
راجہ سود حال دیو صاحب براہ	۱۰۰
راؤ صاحب بہادر ریاست اندور	۱۰۰
سردار عطر سنگھ صاحب سی ۔ آئی ۔ ای ۔ بھدوڑ والہ جاگیردار پٹیالہ	۱۰۰
سردار محمد حیات خان صاحب سی ۔ ایس ۔ آئی	۱۰۰
بابو سری ناتھ سنگھ تعلقدار	۱۰۰
لالہ رام سرنداس صاحب سردھنہ	۱۰۰
رائے بہادر کنہیا لعل صاحب لاہور	۱۰۰
محمد ممتاز علیخانصاحب اٹاوہ	۱۰۰
مسٹر ای ۔ ایس ۔ سپابھتی مدن بلاری	۱۰۰

سرکاری خبریں

سوڈھی الیشر سنگھ صاحب خلف سوڈھی ہرنام سنگھ صاحب آنریری مجسٹریٹ انندپور ضلع ہوشیارپور بجائے عبداللہ خانصاحب کے جو یکم مارچ یا کسی تاریخ مابعد سے دو مہینہ کی رخصت پر جاوینگے کانگڑہ میں قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہونگے +

مسٹر جے بی لایل صاحب بہادر فنانشل کمشنر پنجاب کو اُس تاریخ سے ایک ماہ اور ۱۳ یوم کی رخصت عطا ہوئی جس تاریخ سے کرنیل ڈبلیو جی ڈیوس صاحب بہادر سی ایس آئی کمشنر جالندھر جو اُنکی جگہہ قایم مقام مقرر ہوئے ہیں عہدہ فنانشل کمشنر یکا چارج اور کرنیل ڈبلیو جی واٹر فیلڈ صاحب بہادر سی ایس آئی کمشنر رخصت فرلو سے واپس آنے پر عارضی طور پر قسمت جالندھر کے کمشنر مقرر ہونگے کپتان جے بی ہچسن صاحب سابق قایم مقام جوڈیشل اسسٹنٹ ملتان رخصت سے واپس آنے پر بجائے میجر میکنیل صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کے سیالکوٹ میں متعین ہونگے اور میجر میکنیل صاحب بجائے مسٹر جی ٹوکس صاحب ڈپٹی کمشنر کے ضلع منٹگمری کے ڈپٹی کمشنر مقرر ہوں گے اور مسٹر جی ٹوکس صاحب بجائے مسٹر ہاکنس صاحب ڈپٹی کمشنر امرتسر کے جو ۲۰ مارچ یا تاریخ استفادہ سے رخصت فرلو پر جاتے ہیں امرتسر کو تبدیل ہونگے +

رائے بڑا مل صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ کو ۳۰ یوم کی رخصت ۱۰ اپریل ۱۸۸۲ء سے عطا ہوئی +

محمد حیات خان صاحب سابق قایم مقام جوڈیشل اسسٹنٹ ڈیرہ اسمعیل خان اپنی رعایتی رخصت کے اختتام پر ضلع گوجرانوالہ میں بطور قایم مقام جوڈیشل اسسٹنٹ متعین ہونگے +

بوجہ تنسیخ احکامات سابقہ دھرم نراین صاحب تحصیلدار انبالہ ایام رخصت شیخ ارجمند صاحب میں جو تاریخ دینے چارج سے ایک ماہ کی رخصت پر جاتے ہیں انبالہ میں عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کا کام کرینگے ۔ اور سردار چڑہت سنگھ صاحب سابق قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر شاہپور حصار میں بجائے مولوی ضیاء الدین خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے جنکو تین ماہ کی رخصت عطا ہوئی ہے کام کرینگے +

دیوان ہری سنگھ صاحب قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مظفرگڈہ جھنگ کو تبدیل ہونگے اور بھوانیداس قایم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع جھنگ سے مظفرگڈہ میں تعینات ہونگے +

دیوان رام ناتھ صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ شاہپور کو ایک ماہ کی رخصت ۱۱ یا ۱۵ مارچ ۱۸۸۲ء سے یا اُس تاریخ مابعد سے عطا ہوئی ہے جس تاریخ پر ذوالفقار علی صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ ضلع شاہپور میں واپس آجائیں +

اخبار تار برقی

لنڈن ۔ ۲۷ فروری ۔ مسٹر گلیڈسٹون کینس سے انگلستان کو روانہ ہوئے ۔ برٹش گورنمنٹ نے یونائیٹڈ سٹیٹس کی گورنمنٹ سے چاہا ہے کہ کل شیلیڈن کو جو قتل ڈبلن میں ماخوذ ہے گرفتار کرکے بھیجدے ۔ گورنمنٹ امریکہ نے اُسکی گرفتاری کا حکم دیا ہے ۔ کل رات اجلاس کامنس میں مسٹر میر نگٹن نے بہ درخواست سر اسٹافرڈ نارتھ کوٹ درباب مباحثہ عہدنامہ کل مہم کی تاریخ کے مقرر کرنے سے انکار کیا ۔ مسٹر گرانٹ ڈف نے بجواب ایک سوال کے کہا کہ جبسے میسور کے اختیارات تفویض ہوئے ہیں گورنمنٹ نے ریاست پر کسی طرح کا زور افسروں کی تقرری کی بابت نہیں دیا ۔ مہاراجہ نے خود دیوان حال کو مقرر کیا ہے ۔ اجلاس کامنس میں کل اشیائے ریس کی بابت بہر مباحثہ ہوا ۔ مسٹر پارنل نے جو ترمیم کی جسمیں اعتراض تھا کہ آیرلنڈ میں ایکٹ تعزیری کا ظالمانہ برتاؤ ہوا اسپر ووٹ لینا بمقابلہ ۵ اسکی تردید کی مباحثہ ملتوی رہا +

لنڈن ۲۷ فروری۔ ڈچیز البنی کے دختر تولد ہوئی۔ اجلاس کامنس میں کل رات مسٹر گراس نے بجواب ایک سوال کے کہا کہ اعلیٰ حکام جنکا تعلق گورنمنٹ حال ہند سے نہیں ہے اور جنہوں نے مسٹر البرٹ کے مسودہ قانون کی ضرورت تسلیم کی انمیں ہیں سر اٹرنگ۔ سر منگمری لا۔ سر رچرڈ ٹمپل۔ سر جارج کیمبل۔ سر بریڈ ایلس وغیرہ ہیں +

لنڈن ۲۸ فروری۔ مسٹر ایگن سکریٹری جلسہ انگلش زور دان بموجب خواہش برٹش گورنمنٹ پیرس میں گرفتار ہوئے۔ آیرش سازش کی علت انکے ذمہ ہے۔ آنریبل ڈبلیو کیگرٹش نے ممبری دائی کورٹ سے استعفا دیا +

واشنگٹن ۲۷ فروری۔ سرد ہوس کانگرس نے عہدہ واشنگٹن سے ذمات نکارہائی کو خارج کردیا +

کلکتہ ۲۸ فروری۔ ابہ صحیح معلوم ہوگیا کہ مسودہ قانون اختیارات ہندوستانیوں کی بابت بجز ابتدائی مباحثہ کے اور مباحثہ نہوگا جو کے رو و بحث ہوگی اور نوابرنگ گفتگو ملتوی رہیگی بعموماً تمام حاکموں نے نصف یوم کی رخصت دی ہے تاکہ ان کے ملازم ٹون ہال کے جلسہ میں شریک ہوں۔ خبر آئی ہے کہ آج صبح بغرض اظہار ناراضی مقامات ہزاری باغ۔ سلہٹ۔ دانا پور وغیرہ میں جلسے منعقد ہوئے +

لنڈن ۲۸ فروری۔ آج سہ پہر کو صاحب سکریٹری اسٹیٹ ہند نے ہوس آف لارڈس میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ قبل اسکے کہ گورنمنٹ ہند قانون درباب تحقیقات یورپین ترمیم کرے ۔ ہر ایک لوکل گورنمنٹ سے مشورہ لیا جائیگا کوئی ارادہ نہیں ہے کہ نوابرنگ یہہ تجویز قطعاً پاس ہو +

کلکتہ ۲۸ فروری۔ آج سہ پہر کو ٹون ہال کا جلسہ اسکے بانیوں کی امید سے بڑھکر ہوا قبل از وقت مقررہ آغاز کارروائی کے کمرہ عنقریب بھر گیا تھا جس وقت تک مسٹر مرچیسن نے تقریر شروع کی یہہ وسیع مکان ہر طرف خوب کھچا کھچ بھر گیا تھا۔ ہر جانب سے مشتاق سامعین آنکھیں لگائے تھے۔ سفید چہرہ بہت تھے ہورشین کم تھے یہہ کیفیت آسانی سے فراموش نہ ہوگی ہندوستان کے تجربہ میں کبھی کسیوں کسی نے ایسا دیکھا ہوگا۔ اسلیے سامعین کے جمع ہونیکی بہت حاجت تھی۔ مسٹر برنسن جنکی اسپیچ جلسہ میں خاص تھی جب استادہ ہوگئے ہیں رہے انتہا جوش پیدا ہوا تھا اسپیکر نے ہر لفظ قابل غور زبان سے نکالا خوب جوش سے نعرہ بلند ہوئے۔ جب نا پسند اشخاص کے نام زبان پر آئے اور ناپسند تدبیریں بیان ہوئیں تو قطعی جوش و خروش سے نعرہ تفرین بلند ہوئے۔ غیر ممکن تھا کہ مسٹر برنسن نے جو کہا اسکو سہولیت سے قبول کرتے یا انکی اسپیچ کے کچھ حصوں کی تعریف نہ کرتے یہہ دلیرانہ اعتراض تھا بخلاف ایسی حکمت عملی کے قریباً کارروائی ہوئی۔ یہہ اعتراض حسب دلخواہ سامعین کے تھا۔ خاص چار بجے آنریبل رابرٹ ملر بلیر شیرف اور چیرمین کے استادہ ہوئے اور بیان کیا کہ فلاں غرض سے یہہ جلسہ منعقد ہوا تھا از ان بعد مسٹر کسوک سے چاہا کہ اول رزولیوشن پیش کریں +

مسٹر کسوک نے اقرار اور خوف نفاذ مسودہ قانون پر بہت کچھ کہا اور بیان کیا کہ گواہوں سے سچی گواہی کا ملنا اور ہندوستانی ججوں سے بے رو رعایت انصاف حاصل کرنا ممکن ہے کہ حبشی اپنے جسم کا رنگ بدلے یا چیتا اپنے دھبوں کو بدلے اسکے بعد گورنمنٹ کی کارروائی کا ذکر کیا اور کہا کہ میں اُن حاکموں کے لئے مجیب ہوں جو کہتے ہیں کہ ہمکو تمام رائے کی بہت قدر و منزلت ہے اور پھر کیسی رائے کا اس معاملہ میں برتاؤ کیا۔ گورنمنٹ بغرض ہندوستانی سویلینوں کے تمام غیر سرکاری اور حصہ سرکاری افسروں کی رائے کو ہیچ سمجھا کرتی ہے یورپین اور گو اس ملک سے نکالے دیتی ہے جنکو بظاہر اس ملک میں وہ منگانا چاہتے ہیں اسکے بعد اسپیکر نے اول رزولیوشن پیش کیا جسکا یہہ مضمون تھا کہ مسودہ ترمیم قانون کی حاجت نہیں فضول ہے اسکی بنا عمدہ اصول اور عمدہ تجربہ پر نہیں ہے اور اس سے وہ بیش قیمتی مراعات برٹش رعایا کی اپنے ہاتھ سے دے دینی ہے جس سے ہندوستانیوں کو کچھ فایدہ نہیں پہونچتا آخر میں انہوں نے کہا کہ ابھی سے واقف نیت اور گروہ سے ہوئی کہ جس سے لوگ بڑے غدر کو نہ جانتے تھے۔ ازاں بعد اسپیکر نے اپنے کلام کو زور شور کے نعرہ ہائے خوشی میں ختم کیا +

مسٹر ہیرنبس نے رزولیوشن کی تعریف کی اور زبردست اسپیچ کہی جسکی ساعت لوگوں نے غور سے کی اور زور سے خوشی کے نعرہ مارے انہوں نے کہا کہ اعتراض کرو اور کہو کہ یہہ لوگ ہم پر حکومت نہ کرینگے یہہ لوگ ہمارا فیصلہ نہیں کرسکتے ہم اُن سے اپنا فیصلہ نہ کرائینگے۔ نعرہ مکرر سہ کرر خوشی کے نعرہ بلند ہوئے حتی کہ انکی صدا گورنمنٹ ہوس تک پہونچی +

نہایت گرمجوشی کے نعروں میں رزولیوشن پاس ہوا۔ دوسرا رزولیوشن پیش ہوکر پاس ہوا کہ عرضداشتیں اور اعتراضات لکھکر ویسرائے اور پارلیمنٹ کے روبرو پیش ہوں۔ یہہ تجویز مسٹر ہیٹ کنیڈی نے پیش کی۔ مسٹر جے آپکار اور مسٹر ارتھ نے تائید کی +

عنقریب سات بجے ہونگے کہ جناب ملکہ معظمہ کے لیے تین نعرہ خوشی کے زور سے مارے گئے اور دعا یہہ گیت گانے کے بعد جلسہ ختم ہوا +

قاہرہ ۲۸ فروری۔ پروفیسر پامر کے باقیماندہ قاتلوں کو آج پھانسی ہوئی ہے +

کلکتہ یکم مارچ۔ آج حوالی ایسٹ سول کان کھودنے والوں اور ریلوے والوں کی طرف سے جلسہ منعقد ہوا باتفاق رائے رزولیوشن ذیل پاس ہوئے۔ یہہ جلسہ مسٹر البرٹ کی ترمیم ضابطہ فوجداری پر سخت اعتراض کرتا ہے۔ اُس سے بہت بڑی قیمتی مراعات برٹش انڈیا کی ضبط ہوتی ہے اس ترمیم سے ظن غالب ہے کہ تمام یورپین اور تمام ملک کے حق میں انجام بد ہوگا +

لنڈن یکم مارچ۔ کرنیل کنگ ہارمن کنسرویٹو امیدوار کو ڈبلن کونٹی ممبری کے لیے کثیر لوگوں نے منتخب کیا نیشنل امیدوار کو زک دی۔ مسٹر ریوشٹ کنسرویٹو امیدوار کو لوگوں نے مقام یو بار لنگٹن کی ممبری کے لئے منتخب کیا +

سرکاری یادداشت مشتہرہ میں تجویز ہوئی کہ ہم مصر کی بابت شامی





خزانہ سے ۳۴ لاکھ ۱۰ ہزار پونڈ صرف ہوئے۔ اُسمیں ۱۱ لاکھ ۴۴ ہزار پونڈ گورنمنٹ ہند کے ذمہ ہونگے۔ گورنمنٹ پارلیمنٹ سے درخواست کریگی کہ ۵ لاکھ پونڈ ہندوستان کے عوض ادا دے۔ مسٹر گلیڈاسٹون ہنگام مراجعت لندن تین روز پیرس میں رہے۔ سنا ہے کہ گورنمنٹ فرانس سے گفتگو کر رہے ہیں کہ مصری مسئلہ کی کشمکش کو دور کریے ✦

لندن ۴ مارچ۔ وزیر خزانہ نے اجلاس کامنس میں کل رات اطلاع دی کہ تعطیل ایسٹر کے بعد بجٹ پیش ہوگا۔ ڈاکٹر پلیفر چیرمین کمیٹی اجلاس کامنس نے استعفا دیا۔ لارڈ ہارٹنگٹن نے تجویز کی کہ سر آرتھر جے اوٹوے ممبر اجیشر انکی جگہہ مقرر ہوں۔ اجلاس کامنس میں ۱۶۲ ممبر نے بمقابلہ ۲۸ کے مسٹر وگانز کی ریسولیوشن بابت مصایب آیرلینڈ کی تردید کی۔ بعد بہت بڑے مباحثہ کے ہوس نے ایڈریس ووٹ کیا۔ ایرش بشپ میکاب کو علالت سے صحت حاصل ہوئی ہے ✦

لندن ۵ مارچ۔ آج بعد دوپہر لارڈ ہارٹنگٹن نے بجواب ایک سوال کے ہوس آف کامنس میں کہا کہ گورنمنٹ ہند نے خرچہ جنگ مصر میں ۵۰ لاکھ روپیہ دینے منظور کیئے۔ لارڈ موصوف نے کہا کہ اس معاملہ کی نسبت خط و کتابت بڑے مباحثہ طلب ہے اور گورنمنٹ خط و کتابت کے پیش کرنے سے انکار کرتی ہے۔ فوجی تخمینہ سے ۳ ہزار آدمیوں کی زیادتی معلوم ہوتی ہے ✦

روم اٹلی ۷ مارچ۔ ایک فرمان جاری ہوا ہے جسکی رو سے یکم اپریل سنہ حال سے اقساط نقد بجا یا کرینگی ✦

میڈرڈ ۲ مارچ۔ مخفی سوسائیوں کی شاخیں استحاق جایداد کے خلاف روز بروز پھیلتی جاتی ہیں اور سرورت اسپین میں کئی ہزار آدمی ان سوسائٹیوں کے ممبر ہیں۔ ملک کے بہت سے اطراف میں زور و ظلم ہو رہا ہے اور ۵۰۰ آدمیوں کو گرفتار کیا ہے ✦

کلکتہ ۲ مارچ۔ والنیٹروں کے جلسہ تقسیم انعام میں حضور ویسرائے اور لیڈی ڈفرن صاحبہ بھی تشریف لیجائینگے۔ اگرچہ کل یہہ خبر مشہور ہے کہ حضور ممدوح بہت سے والنیٹروں کے ارادۃً غیر حاضر ہونیکے اصرار پر شریک جلسہ نہ ہونگے مگر اب مجمع کے خیال پھر تازہ ہوگئے ہیں۔ کپتانوں میں سے ایک نے انفنٹری کو ایک گشتی چٹھی بھیجی ہے جسمیں انکو یاد دلایا گیا ہے کہ ویسرائے انکے مہمان ہیں اور والنیٹروں کی طرف سے جکو پولٹیکل حالات سے کچھ تعلق نہیں ہے ارادتاً غیر حاضر ہونا بڑی بد خلقی سمجھی جائیگی ✦

رنگون ۱ مارچ۔ برہما کے ایک نو ترقی یافتہ مجسٹریٹ نے ایک برہمی عورت کو ایک پرانی ٹوپی چرانے پر دس روز کی سخت قید کی سزا دی۔ لوکل گورنمنٹ نے مقدمہ کو جوڈیشل کمشنر کے روبرو پیش کیا جو عورت کے سزا پانے پر افسوس کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ عورت کا یہہ کام نیک نیتی پر مبنی تھا اور اُسنے یہہ ٹوپی جنازہ پڑھتے وقت شریک کے بار جانے کی غرض سے کسی سے عاریتاً لیلی تھی مجسٹریٹ کو اطلاع دیگئی ہے کہ وہ اپنے فیصلہ بڑی ہوشیاری سے کیا کرے اور مجرم اس چوری کے اتہام سے بری کر دیا گیا ہے۔ مسٹر برنارڈ عہدۂ چیف کمشنری کا چارج مسٹر کراس ویڈ کو دیکر دو شنبہ کی صبح کو بغداد نامی ڈاک جہاز پر سوار ہو کر رخصت ہوئے۔ سمندر کے کنارے پر والنیٹر و انکا گارد موجود تھا ✦

کلکتہ ۳ مارچ۔ گورنمنٹ انڈیا نے گذشتہ دسمبر کی ۳۰ تاریخ کو ایک نوٹس جاری کیا تھا جسمیں اطلاع دیگئی ہے کہ اُسکا مطلق ارادہ نہیں ہے کہ محصول نمک میں جو ۱۰ مارچ ۱۸۸۲ء سے کیا جاتا ہے کوئی تخفیف کرے چونکہ بعض تاجروں نے دریافت کیا ہے کہ اضافہ محصول نمک کے لئے کیا اب کوئی تجویز ہوئی ہے لہذا اس تحریر کے ذریعہ سے اطلاع دیجاتی ہے کہ فی الحال گورنمنٹ کا کوئی قصد نہیں ہے کہ موجودہ شرح محصول پر کچھہ اضافہ کرے ✦

کلکتہ ۴ مارچ۔ مسٹر البرٹ نے لیجسلیٹیو کونسل میں اپنی تقریر کو در بارۂ ایکٹ لگان اور ۲ بجے تک ختم نہیں کی تھی کل ۲ گھنٹہ بیان کرچکے۔ حضور ویسرائے نے فرمایا کہ ۱۰ تاریخ اور شنبہ مناسب ۱۳ تاریخ تک اسپر کوئی مباحثہ نہ ہوگا تاکہ ممبران کونسل کو مسٹر البرٹ تقریر پر غور کرنیکا موقع ملے۔ نہر گسلنبی نے فرمایا کہ یہہ سمجھ لیں کہ اُس موقع پر بھی بجز مباحثہ کے اور کوئی کارروائی نہ ہوگی۔ نظر براں عام کو ۱۰ ماہ تک اسپر غور کرنے کی مہلت ملیگی۔ اور اس عرصہ میں اپنے عذرات کمیٹی منتخب کے ملاحظہ میں پیش کرینگے ویسرائے نے سمجھایا کہ اس مسودۂ قانون کے متعلق عام کاغذات فوراً شایع ہونیکی تجویز ہے۔ سکرٹری اسٹیٹ ہند معترض ہیں مگر مینے لارڈ کیمبرلی سے انکی اجازت سے لی ہے خبر لندن میں شایع ہونے کے یہہ کاغذات ہندوستان بوجہ ضرورت شایع ہو جائینگے کونسل ایک ہفتہ کے لئے ملتوی ہوئی۔ مسٹر رینی نے کونسل میں نشست کی ✦

لنڈن ۲ مارچ۔ فوجی بجٹ ایک کروڑ ۵۶ لاکھ ۲۵ ہزار پونڈ ہے۔ مسٹر گلیڈاسٹون صاحب لنڈن کو مراجعت فرما ہوئے ✦

جان ولیمس ماخوذ قتل ڈبلن بشہادت کیری مقام ہیوورمیں گرفتار ہوا۔ حکام یونائیٹڈ اسٹیٹس کو شریڈن کی گرفتاری میں ہنوز کامیابی نہیں ہوئی ہے ایک وارنٹ اس شخص کے نام جاری ہوا جو نمبر ایک مشہور ہے۔ یہہ کمیٹی ڈبلن کو احکام قتل دیا کرتا تھا اُس شخص کا نام نہایت مخفی رکھا گیا ہے۔ مسٹر ٹوے چیرمین کمیٹی اجلاس کامنس منتخب ہوئے اور کوئی مخالفت نہیں ہوئی۔ اجلاس کامنس نے تفریق اس امر پر اتفاق کیا کہ گورنمنٹ پانچ لاکھ پونڈ منجانب حصۂ ہندوستان مصارف جنگ مصر میں دے ✦

واشنگٹن ۲ مارچ۔ ہر دو اجلاس کانگرس کی کمیٹی نے مسودۂ قانون کی سعی کی جس سے دھات پر محصول بڑھا دیجائیں ✦

لنڈن ۴ مارچ۔ لارڈ ہارٹنگٹن نے بجواب ایک سوال کے اجلاس کامنس میں کہا کہ بعد مشورہ میرے ہمعصروں کے یہہ امر قرار پایا کہ گورنمنٹ لنڈن اور گورنمنٹ ہند سے جو مراسلت در باب حصۂ مصارف مہم مصر کے ہوئی ہے شایع ہو۔ ہرچند کہ انکی اشاعت میں کسیقدر ہندوستان میں مشکل ہے یقین کیا گیا کہ شریڈن اور برین در باب قتل ڈبلن امریکہ سے اُس وقت تک طلب نہ ہونگے تاکہ انکا اور زیادہ ثبوت شرکت کا نہ ملے۔ برین کہتا ہے کہ مجھپر محض دروغ تہمت لگائی ہے۔ مسٹر جلیڈ رز

نے کل رات اجلاس کامنس میں بیان کیا کہ غالباً ایک مین اسٹرلنگ کی اس سال کمی ہوگی ✤

لنڈن -۶ مارچ- کل مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے ایک کمیٹی میں فرمایا کہ سرکار کی مرضی ہے کہ مصر سے فوج واپس کیجاوے مگر یہہ اسوقت تک عملدرآمد نہ ہوگا جبتک کہ وہ منشا پورا نہ ہوگی جسکی خاطر یہہ فوج مصر میں بھیجی گئی ہے ✤

جنگ مصر کے اخراجات میں ہندوستان کے حصہ کی نسبت ایک سرکاری خط و کتابت شایع ہوگئی ہے- گورنمنٹ ہند نے اس معاملہ میں لارڈ ہارٹنگٹن کے جواب میں کہا ہے کہ گورنمنٹ ہند اسپر غور کرے گی- اس فوج میں ہندوستان کی شمولیت کے برخلاف گورنمنٹ ہند نے بہت کچھ لکھا ہے- اس خط و کتابت میں یہہ بھی بیان ہے کہ مصر میں انگریزی حکمت عملی کی نسبت گورنمنٹ ہند سے کبھی کچھ صلاح نہیں لیگئی ہے اور جس حال کہ ہندوستان مصر سے بہت کچھ تعلق نہیں رکھتا ہے تو مناسب ہے کہ انگلستان تمام اخراجات کا ذمہ دار ہو- گورنمنٹ ہند امدادی فوج کا خرچ بھی اٹھا نہیں سکتی ہے- لارڈ ہارٹنگٹن نے ۱۰ اگست ۱۸۸۴ع کے مراسلہ میں بیان کیا تھا کہ ضرور ہے کہ ہندوستان کسیقدر مصر کے اخراجات میں حصہ دیوے ✤

کلکتہ ۶ مارچ- کل اُس کمیٹی نے جو گذشتہ چارشنبہ کو مقرر ہوئی ہے پہلا اجلاس کیا- اور یہہ امر منظور ہوا ہے کہ دونوں ہوسز آف پارلیمنٹ کے پاس دفعتاً ایک عرضداشت بھیجی جاوے- اور یہہ بھی قرار پایا ہے کہ ایک ایسوسی ایشن بنایا جاوے اور چندہ بھی جمع کیا جاوے تا کہ لنڈن میں معقول مختار بھیجے جاسکیں- اس کمیٹی میں بہت سے ممبر شامل کئے گئے ہیں اور اس امر کی احتیاط کیگئی ہے کہ یورپین جماعت کے مختلف فرقوں سے اس کمیٹی کے ممبر مقرر ہوں ✤

پشاور سے خبر آئی ہے کہ کمال خان لوٹیرے نے وعدہ کیا ہے کہ جسقدر میرے پاس سرکار انگریزی کی رعایا کا مال ہے میں واپس دیدونگا بشرطیکہ اسکے صدمیں مجکو کچھ مرحمت ہووے ✤

لودیانہ

جناب صاحب کمشنر بہادر قسمت انبالہ یہاں رونق افروز ہیں اور مقدمات تشخیص کا فیصلہ فرما رہے ہیں ✤

جناب صاحب کمشنر بہادر محکمہ بندوبست ممالک پنجاب بھی لودیانہ میں تشریف رکھتے ہیں اور چونکہ کام محکمہ بندوبست کا قریب الاختتام ہے اسلئے کام کی جانچ پڑتال ہو رہی ہے ✤

انجمن اسلامیہ کے چند ممبران نے تجویز کی ہے کہ ایک کل بوریوں کے بنانیکی اگر شہر لودیانہ میں جاری کیجاوے تو اچھا ہو چنانچہ اکثر صاحبان نے اسپر اپنا اتفاق رائے ظاہر کیا- انجمن مذکور کے بانی جناب خان بہادر قادر بخش خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لودیانہ ہیں- صاحب موصوف نے انجمن قصور کو بھی بہت ہی ترقی دی تھی اور طرح طرح کے سامان فایدہ عام کے لئے بہم پہنچائے تھے اور کارخانجات بھی جاری کئے تھے چنانچہ اب تک جاری ہیں- اب خانصاحب بہادر کا ارادہ یہہ معلوم ہوتا ہے کہ لودیانہ میں بھی عام کو فایدہ پہنچانیکے لئے عمدہ عمدہ تدابیر عمل میں لائی جاویں ✤

اب پختہ خبر ہے کہ لودیانہ سے فیروزپور کو ریلوی سڑک کی جو گورنمنٹ ہند میں تجویز پیش تھی اُسپر دوبارہ غور ہوئی ہے اور تخمینہ وغیرہ بھی مرتب ہوچکے ہیں اب وے تخمینہ جات پھر منظوری کیواسطے گورنمنٹ ہند میں ارسال ہوئے ہیں ✤

موضع جالپہ کا مدرسہ بیدلی کے باعث برخاست کیا گیا ہے مگر وہاں کے باشندگان نے بحضور جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر پھر جاری ہونے کے لئے درخواست دی ہے ✤

ہڑیا خانہ کا ایک شیر دو معلوم کس باعث سے بذریعہ گولی ہلاک کیا گیا ہے- ایک کمپنی نے لودیانہ میں بھی اپنا تماشہ جمایا ہے اور متصل کوتوالی ایک بڑا عالیشان ہوس کا محل تیار کیا ہے دیکھا چاہئے کہ ہمارے لودیانہ کے شوقین اس ناٹک کمپنی سے کیا سلوک کرتے ہیں ✤

ہوا غیر معمولی کے باعث ہفتہ عشرہ سے سردی رہی- جاری ہے بہر نوع خیریت ہے اور نہ کسی خاص بیماری کا زور ہے

اعلان

ناظرین با تمکین اور اپنے مہربان کارسپانڈنٹ صاحبان کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ آئندہ اگر کسی صاحب کو مضامین برائے اندراج اخبار نور افشاں ارسال فرمانا یا ایڈیٹور یل خط و کتابت کرنا منظور ہو تو اسسٹنٹ ایڈیٹر مسٹر ایم ویلی صاحب سے مشن پریس لودیانہ کے نام پر کریں البتہ روپیہ پیسہ کا حساب و کتاب متعلقہ اخبار ابھی میری تحویل میں ہے سو اسبارے میں ہر ایک صاحب کو مجھ سے مخاطب ہونا چاہئے اگر نور افشاں کے نامہ نگاران اپنے اپنے مکتوب الیہ کو پہچان کر بہ ترتیب خط و کتابت نہ کریں تو کاتب و مکتوب الیہ دونوں کو تکلیف ہوگی اور اُس صورت میں نور افشاں کا ذمہ دار ہونا سخت دشوار ہے ✤

المشتہر

پادری وہریصاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

اشتہار

پادری ای ایم وہریصاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ کی جانب سے ایک دوکان واقع چوڑہ بازار متصل دکان یہودی سوداگر جاری ہوئی ہے کتب ہائے نہایت عمدہ رومن کی بھی وغیرہ فروخت ہوتی ہیں اور مندرجہ ذیل کتب بھی دوکان میں موجود ہیں تفصیل ذیل آئینہ دل- القاب مسیحی- انجیل پنجابی رگرمکھی- عدم ضرورت قرآن- آئینہ قرآن- منتخب گلستان- بائبل عربی وغیرہ- جن صاحبوں کو خریداری کتب ہائے منظور ہووے تو دوکان مذا سے اگر خرید فرماویں و قیمت پیشگی بھیجکر طلب فرماویں اور جو کوئی دوکاندار اکٹھی خرید کریگا اسکو کمیشن بھی دیا جاویگی

غلام خان کتب فروش ملازم دوکان مشن لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری وہریصاحب کے اہتمام سے چھپا